سید محمد کفیل بخاری

اسلام زندہ باد

جمہوریت پہ لعنت بے شمار

صدر فاروق احمد خان لغاری نے زرداری حکومت کی معزولی کے ساتھ ہی ۳ فروری کو عام انتخابات منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا اور تاحال وہ اپنے اس وعدے پر اخباری بیانات کی صورت میں قائم نظر آتے ہیں ۔نگران وزیراعظم معراج خالد بھی اس مؤقف پر قائم ہیں کہ انتخابات بہر صورت ۳ فروری کو ہی ہوں گے۔نگران حکومت کی تمام تر یقین دہانیوں کے باوجود قوم کو یقین نہیں آرہا۔پورا ملک بے یقینی کی عجیب و غریب کیفیت میں ڈوبا ہوا ہے۔الیکشن ہوتے ہیں یا نہیں؟ہوتے ہیں تو کیا نتائج نکلیں گے؟نہیں ہوتے تو کیا صورت بنے گی؟ پھر کون آئے گا؟اس قسم کے سوالات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو صبح و شام سننے میں آرہا ہے۔لیکن ایک بات پر نہ جانے لوگوں کو کیوں یقین سا آگیا ہے کہ "اب تو مارشل لاء ہی آئے گا" عوام بھی سچے ہیں ۔پچاس برس سے اس ملک کے سیاست دان انہیں دھوکہ دے رہے ہیں ۔اسلام کے نام پر ملک بنایا اور خلاف اسلام نظام رائج کردیا۔انتخابات میں وعدے کئے مگر ایک بھی پورا نہ کیا۔ملک کو معاشی و اقتصادی،سیاسی ، اخلاقی ، دینی ہر اعتبار سے تباہ کردیا۔ہر انتخاب کا نتیجہ حزب اقتدار اور حزب اختلاف میں مستقل محاذ آرائی ۔ ہر پھر کے وہی جاگیردار، سرمایہ پرست،مردُود و خبیث،بدمعاش و بد کردار، بدعنوان و بدلحاظ، زانی، شرابی، چور،اچکے،ڈاکو،لٹیرے،قاتل اور بے غیرت، قوم کی رہنمائی کے لئے آجاتے ہیں اور اسمبلیوں کے دروازے انہی لوگوں کے لئے کھلے ہیں ۔ مسلم لیگ ہو یا پیپلز پارٹی یا دیگر بے دین جماعتیں، اُنہیں اِنہی لوگوں کو ہی ٹکٹ دیتے ہیں ۔اخبارات میں دونوں جماعتوں کے امیدواروں کی فہرستیں شائع ہوچکی ہیں ۔وہی قرضہ خور، ملکی خزانہ اور قوم کی عزتوں کو ایک ساتھ لوٹنے والے بدمعاشوں کی غالب اکثریت پھر قومی قیادت کے لئے تیار کھڑی ہے! یہ ان کا جمہوری حق ہے۔اور اسی کا نام جمہوریت ہے۔

اُدھر قاضی حسین احمد نے انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا ہے۔ان کا فیصلہ بے یقینی اور مایوس کن سیاسی فضا میں بادِ بہاری کا خوشگوار جھونکا ہے ۔کاش! جماعت اسلامی ہمیشہ کے لئے انتخابات کے بائیکاٹ کا فیصلہ کرلے۔اور دیگر مذہبی جماعتیں بھی کافرانہ اور مشرکانہ جمہوری نظام میں اپنی حیثیت کو پہچان کر اپنے آپ کو انتخابی عمل سے ہمیشہ کے لئے الگ کرلیں۔

مجلس احرار اسلام گزشتہ تیس برسوں سے مسلسل اپنے اس مؤقف کا برملا اظہار کررہی ہے کہ جمہوریت مشرکانہ و کافرانہ نظام ہے اس کے ذریعے نفاذ اسلام کی کوشش نہایت احمقانہ اور جاہلانہ سوچ ہے ۔ آج یہ فکر قوم کی آواز بن رہی ہے ۔ تجربہ و مشاہدہ اور نتائج اس کی تصدیق کررہے ہیں ۔ اب بھی وقت ہے کہ پاکستان